سوال

(85) کھانے پینے کی اشیاء ادھار لینا

جواب

السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ

کیا کھانے پینے کی اشیاء وغیرہ ادھار لی جا سکتی ہیں؟

الجواب بعون الوهاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمۃ اللہ وبرکاتہ!
الحمد للہ، والصلاۃ والسلام علیٰ رسول اللہ، أما بعد!

ایسی اشیاء کے ادھار لینے کا شریعت میں جواز ہے۔ عائشہ رضی اللہ عنہا سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ایک یہودی سے ادھار اناج خرید ا اور اپنی زرہ بطور رھن اس کے پاس رکھی۔ (بخاری، کتاب الرھن)

اس صحیح حدیث سے معلوم ہوا کہ کھانے پینے کی عام ضرورت والی اشیاء ادھار لی جا سکتی ہیں۔ واللہ اعلم

ھذا ما عندی واللہ اعلم بالصواب

آپ کے مسائل اور ان کا حل

جلد 3۔ کتاب البیوع- صفحہ 430

محدث فتویٰ